احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 9-اپریل2014ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 9-اپریل 2014ء 8جمادی الثانی 1435 ہجری 9 شہادت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 80

قریب بیٹھا کرو

حضرت سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جمعہ پڑھنے آیا کرو اور امام کے قریب بیٹھا کرو اور ایک شخص جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ جنتیوں میں سے ہوتا ہے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب الدنو من الامام حدیث نمبر:934)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود کے نمونہ اور تاثیرات قدسیہ کے نتیجہ میں ایک عظیم جماعت عابدوں کی تیار ہوئی جن کی نمازوں کے برتن خشوع وخضوع اور برکات سے بھر پور تھے۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں:

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ حیات میں جب کہ خدا تعالیٰ کی مقدس وحی کا نزول باران رحمت کی طرح ہو رہا تھا۔ اس عہد میں جو بات بار بار میرے تجربہ میں آئی یہ تھی کہ دعا کرنے اور نماز پڑھنے کی سمجھ اور لذت ان نمازوں کے ذریعہ آئی جو حضور اقدس کی معیت میں پڑھی گئیں۔ سبحان اللہ وہ کیا ہی مبارک زمانہ تھا کہ نماز کے وقت نمازیوں کے خشوع وخضوع، رقت قلب اور اشکبار آنکھوں کے ساتھ گڑگڑانے اور آہ وبکا کرنے کا شور بیت مبارک میں بلند ہوتا تھا لوگ آستانہ الٰہی پر سربسجود ہوتے اور بیت مبارک وجدانی صداؤں سے گونج اٹھتی۔ نبی وقت کی پاک صحبت اور بابرکت روحانی توجہ کا یہ اعجاز نما اثر جب بھی یاد آتا ہے تو دل پر خاص کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ حضرت اقدس کے زمانہ میں حضور کی معیت میں قادیان میں شاید ہی کوئی نماز پڑھی ہوگی۔ جو رقت قلب اور اشکبار آنکھوں سے ادا نہ کی گئی ہو۔ علاوہ اس کے دعا کرنے پر جواب بھی فوراً مل جاتا۔ خواہ رات کو رویا کے ذریعہ یا کشفی طور پر یا بذریعہ الہام کے۔

(حیات قدسی ص 971)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت صاحب کے زمانہ میں اس عاجز نے نمازوں میں اور خصوصاً سجدوں میں لوگوں کو آج کل کی نسبت بہت زیادہ روتے سنا ہے رونے کی آوازیں بیت الذکر کے ہر گوشہ سے سنائی دیتی تھیں۔ اور حضرت صاحب نے اپنی جماعت کے اس رونے کا فخر کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ جس نماز سے پہلے حضرت صاحب کی کوئی خاص تقریر اور نصیحت ہو جاتی تھی۔ اس نماز میں تو بیت میں گویا ایک کہرام برپا ہو جاتا تھا۔ یہاں تک کہ سنگدل سے سنگدل آدمی بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص 116)

خدا تعالیٰ پر ایمان

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں خدا تعالیٰ پر ایسا ایمان پیدا کرانا چاہتا ہوں کہ جو خدا تعالیٰ پر ایمان لاوے وہ گناہ کی زہر سے بچ جاوے اور اُس کی فطرت اور سرشت میں ایک تبدیلی ہو جاوے۔ اُس پر موت وارد ہو کر ایک نئی زندگی اُس کو ملے۔ گناہ سے لذت پانے کی بجائے اُس کے دل میں نفرت پیدا ہو۔ جس کی یہ صورت ہو جاوے وہ کہہ سکتا ہے کہ میں نے خدا کو پہچان لیا ہے۔ خدا خوب جانتا ہے کہ اس زمانے میں یہی حالت ہو رہی ہے کہ خدا کی معرفت نہیں رہی۔ کوئی مذہب ایسا نہیں رہا جو اس منزل پر انسان کو پہنچادے اور یہ فطرت اُس میں پیدا کرے۔ ہم کسی خاص مذہب پر کوئی افسوس نہیں کر سکتے۔ یہ بلا عام ہو رہی ہے اور یہ وبا خطرناک طور پر پھیلی ہے۔ میں سچ کہتا ہوں خدا پر ایمان لانے سے انسان فرشتہ بن جاتا ہے، بلکہ ملائک کا مسجود ہوتا ہے'' ''نورانی ہو جاتا ہے۔ غرض جب اس قسم کا زمانہ دنیا پر آتا ہے کہ خدا کی معرفت باقی نہیں رہتی اور تباہ کاری اور ہر قسم کی بدکاریاں کثرت سے پھیل جاتی ہیں، خدا کا خوف اُٹھ جاتا ہے اور خدا کے حقوق بندوں کو دیئے جاتے ہیں تو خدا تعالیٰ ایسی حالت میں ایک انسان کو اپنی معرفت کا نور دے کر مامور فرماتا ہے۔ اُس پر لعن طعن ہوتا ہے اور ہر طرح سے اُس کو ستایا جاتا اور دُکھ دیا جاتا ہے لیکن آخر وہ خدا کا مامور کامیاب ہو جاتا اور دنیا میں سچائی کا نور پھیلا دیتا ہے۔ اسی طرح اس زمانے میں خدا نے مجھے مامور کیا اور اپنی معرفت کا نور مجھے بخشا''۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 493-494)

(مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ نکاح

فرمودہ 23۔اپریل 2012ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 23/اپریل 2012ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چار نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاح شادی میں ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ نئے قائم ہونے والے رشتے جب تک ایک دوسرے پر اعتماد کا اظہار نہ کریں یہ آگے نہیں چلتے۔ اس لئے ہمیشہ لڑکے اور لڑکی کو ہر بات میں ایک دوسرے کو اعتماد میں لینا چاہئے اور شادی کے بعد سب سے زیادہ اعتماد اور رازداری میاں بیوی کی ہونی چاہئے۔ اگر یہ چیز سامنے رکھیں تو کبھی رشتوں میں دراڑیں نہ پڑیں۔ رشتے نہ ٹوٹیں۔ جماعت میں بھی اب یہ تکلیف دہ صورت حال پیدا ہو رہی ہے کہ رشتے قائم ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک خاصی تعداد میں ذرا ذرا سی بات پر رشتوں میں دراڑیں پڑنی شروع ہو جاتی ہیں اور رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔ پس ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھیں کہ صبر کی عادت ہو، ایک دوسرے کے ساتھ اعتماد ہو۔ اگر صبر ہو تو آہستہ آہستہ جو تھوڑی بہت Misunderstandings ہوتی ہیں وہ خود بخود دور ہو جاتی ہیں اور اعتماد کی فضا پیدا ہو جاتی ہے۔

پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم احمدی ہیں، ہمارا دوسروں سے ایک منفرد مقام ہونا چاہئے۔ یہاں یوکے میں عموماً کہا جاتا ہے کہ ان لوگوں کے پچیس فیصد رشتے ختم ہو جاتے ہیں۔ لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ میں نے جو مختلف ذرائع سے بعض معلومات اکٹھی کی ہیں تو جماعت میں بھی تقریباً بیس فیصد رشتے ٹوٹنے شروع ہو گئے ہیں اور یہ بڑی خطرناک چیز ہے۔ خدا تعالیٰ کرے کہ ہمارے یہ رشتے بھی اور آئندہ قائم ہونے والا ہر رشتہ بھی اور جو قائم شدہ رشتے ہیں وہ بھی ہمیشہ اعتماد کی فضا میں قائم رہنے والے ہوں اور آئندہ کی فکر کرنے والے ہوں، صرف ان دنیاوی چیزوں پر نظر رکھنے والے نہ ہوں۔ ان چند الفاظ کے بعد اب میں ان نکاحوں کے اعلان کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا: عزیزہ نویدہ شہزادی سید صاحبہ بنت مکرم سید صدق المرسلین صاحب کا نکاح عزیزم سید ندیم پاشا صاحب ابن مکرم سید عبداللہ شاہ مرحوم کے ساتھ پانچ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ یہ دونوں کے دوسرے نکاح ہیں۔ ایک کا رشتہ ختم ہونے کی وجہ سے اور ندیم پاشا صاحب اہلیہ کی وفات کی وجہ سے دوسری شادی کر رہے ہیں۔ پس ان کو خاص طور پر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس عمر میں جو رشتے قائم کئے جاتے ہیں ان میں جذباتیت کم ہوتی ہے اور عقل پر بنیاد ہونی چاہئے۔ اس لئے جو یہ نیا رشتہ قائم ہو رہا ہے اس کو ہمیشہ عقل پر بنیاد رکھتے ہوئے اور تقویٰ اختیار کرتے ہوئے قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ عائشہ سہیل بنت مکرم ڈاکٹر سہیل بٹ صاحب مرحوم سڈنی کا عزیزم ڈاکٹر محمد اظہر اشرف ابن مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر ہے۔ دلہن کے والد جیسا کہ میں نے کہا فوت ہو گئے ہیں ان کے وکیل ان کے ماموں مکرم صلاح الدین صاحب ہیں۔ تیسرا نکاح عزیزہ حمدیٰ ملک بنت مکرم محمود احمد ملک صاحب سکاٹ لینڈ کا عزیزم محمد نعیم سلیم ابن مکرم محمد سلیم صاحب مرحوم کے ساتھ ستر ہزار سویڈش کرونز حق مہر پر ہے اور چوتھا نکاح عزیزہ ثناء نیازی بنت مکرم شریف خان نیازی صاحب کا عزیزم عبد المقیت خان ابن مکرم وزیر احمد خان صاحب اٹلی کا سات ہزار یورو حق مہر پر ہے۔

حضور انور نے چاروں نکاحوں کے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا، رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ۔ لندن)

تہجد کا طریق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’میرا یہ مذہب ہرگز نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ کر فقط قرآن شریف پڑھ لیا کرتے تھے اور بس۔ مَیں نے ایک دفعہ یہ بیان کیا تھا کہ اگر کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی اَور ایسی وجہ ہو کہ وہ تہجد کے نوافل ادا نہ کر سکے تو وہ اُٹھ کر استغفار درود شریف اور الحمد شریف ہی پڑھ لیا کرے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ نوافل ادا کرتے۔ آپ کثرت سے گیارہ رکعت پڑھتے آٹھ نفل اور تین وتر آپ کبھی ایک ہی وقت میں ان کو پڑھ لیتے اور کبھی اس طرح سے ادا کرتے کہ دو رکعت پڑھ لیتے اور پھر سو جاتے اور پھر اُٹھتے اور دو رکعت پڑھ لیتے اور سو جاتے۔ غرض سو کر اور اُٹھ کر نوافل اسی طرح ادا کرتے جیسا کہ اب تعامل ہے اور جس کو اب چودھویں صدی گذر رہی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 461)

اداریہ

جماعت کے مشہور سائیکل سوار اور داعی الی اللہ

جماعت احمدیہ کے مشہور سائیکل سیاح قریشی محمد حنیف قمر صاحب علوی نے دعوت الی اللہ کا نیا ڈھنگ نکالا۔ انہوں نے 1919ء میں بیعت کی اور حضرت مصلح موعود کے خطبات سن کر دعوت الی اللہ کے جوش سے بھر گئے اور پھر ساری عمر اسی کام میں گزار کے 22 جولائی 1983ء کو رخصت ہو گئے۔

انہوں نے پاک بھارت کے دور دراز علاقوں کے سائیکل سفر کئے۔ سائیکل پر عمدہ ترکیب سے تین بکس، دو بالٹیاں اور چار بیگ سجائے سر پر چھتری، کیریئر پر ایک بڑا پوسٹر اور جھنڈا اور نیچے ایک کپڑے کا بڑا بورڈ، کھانا پکانے کے برتن، مرمت کا سامان، بستر، کپڑے، کتب، دینی چارٹس، خشک راشن، کوئلہ، انگیٹھی سب ضروری اشیاء ہمراہ رکھی ہیں سائیکل پر بیٹھ کر خود چلاتے تھے اور پیچھے کیریئر پر ان کا ایک بیٹا بھی بیٹھتا تھا۔

سائیکل کا وزن ڈیڑھ من کے قریب تھا۔ ہر ایک چیز حتیٰ کہ چھتری اور بالٹی پر کوئی نہ کوئی نظم، دینی عبارت یا پیغام لکھا ہوا ہوتا تھا کیریئر پر ایک بہت بڑا لکڑی کا فولڈنگ فریم تھا جس پر دونوں طرف لکھے ہوئے پوسٹر لگاتے سفر کے وقت پوسٹر اتار کر بچے کو بٹھا کر سفر کرتے تھے۔

تقسیم سے قبل آپ نے 1923ء سے صوبہ یوپی، سی پی اڑیسہ متحدہ بنگال اور پنجاب میں لمبے لمبے سفر کئے اور 1982ء تک سفر اور دعوت الی اللہ جاری رکھی اور اس عرصہ میں صرف سائیکل پر 55 ہزار میل سے زائد سفر کیا۔ آپ بنگالی اڑیسہ اردو عربی فارسی زبانوں میں نعتیں اور سلسلہ کی نظمیں بہت خوش الحانی سے پڑھ کر کلام پاک اور جماعت کے فضائل سنا کر لوگوں کو جماعت کی طرف راغب کرتے تھے۔ ہندو، عیسائی صاحبان کو بھی دعوت دیتے اور ان کے اعتراضات کو سن کر شافی جواب دیتے۔ ان کے پاس قریباً دو درجن سے زائد خوبصورت خوشخط قلمی چارٹ بھی ہوتے جن پر دین کی خوبیاں اور بزرگان کے فضائل اور خصائل لکھے ہوتے اور مختلف قسم کے پمفلٹ بھی ہوتے تھے جو وہ تقسیم بھی کرتے تھے۔ ان سفروں سے ان کا بڑا مقصد یہ بھی ہوتا کہ لوگوں میں یہ تحریک کریں کہ باہمت انسان اب بھی پہلے بزرگوں کی طرح گھر سے نکل کر دین کا پیغام کونے کونے تک پہنچا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصرت اس کے شامل حال رہتی ہے۔

ان کے سفروں کا ذکر ہندوستان اور پاکستان اور بعض بیرونی اخباروں میں ہوتا رہتا تھا۔ بچے بوڑھے جوان ان کی سائیکل کو دور سے دیکھ کر اور اس عجوبہ چیز کو دیکھنے کے لئے خود بخود اکٹھے ہو جاتے اور بہت دلچسپی سے دیکھتے اور پوسٹر کو پڑھتے۔ اس طرح خود بخود تعلیم وتربیت کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ اکثر تعلیم یافتہ طبقہ متاثر ہوتا اور سوالات وجوابات کا سلسلہ شروع ہوتا اور معلومات حاصل کرتے۔ کچھ لوگ تو تعریفی اور توصیفی انداز سے اس سائیکل کو دیکھتے اور بعض افراد ان کو نقصان پہنچانے کی بھی کوشش کرتے۔

جماعت میں تربیت کے علاوہ جہاں زیادہ قیام کرتے وہاں بچوں کو کلام پاک ناظرہ پڑھاتے اور نماز اور دعائیں سکھاتے۔

اپنی سفری ڈائری میں ایک جگہ تحریر کرتے ہیں:

یہ ٹورسٹ ایک گھنٹہ میں 6 میل اور ایک دن میں 30 میل سفر کرتا ہے۔ راشن اور کھانا پکانے کا سامان ساتھ رکھتا ہے۔ ایک چھتری اور فلیگ اور پوسٹر اور بورڈ بھی لگایا ہے جس پر سفر کی تعداد اور نام لکھا ہے۔

خاکسار عربی اردو کا خوش نویس اور پینٹر اور شاعر بھی ہے۔ نماز کے چارٹ اور کتبے اور دعاؤں اور نعتوں کے رسالے 50 ہزار کی تعداد میں اپنے خرچہ پر طبع کروا کر فروخت کر چکا ہے۔ 30 بار سخت خطرات میں پھنسا اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہاتھ نے موت کے منہ سے بچا لیا۔ درجن بار آندھی اور بارش کے اندر سفر کرنا پڑا۔ متحدہ بنگال میں ایک دفعہ ڈوبتے ڈوبتے بچا اور ایک ساٹھ میل گھنے خونی جنگل سے ڈاکوؤں کے چنگل سے خدائے رحمان نے بچا لیا۔ 6 دفعہ جاسوسی کے شبہ میں پکڑا گیا مگر حقیقت پر بری ہوا۔ صدہا معجزات اور تائید ایزدی کے نمونے دیکھے۔

(الفضل 8/اکتوبر 2005ء)

خاکسار نے بھی اور ربوہ کے بے شمار لوگوں نے ان کا سائیکل دیکھا ہے۔ ان کی نیک یادیں دعوت الی اللہ سے شغف رکھنے والے دلوں کو گرماتی رہیں گی۔

حیات لے کے چلو کائنات لے کے چلو
چلو تو سارے زمانے کو ساتھ لے کے چلو

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 19)

(قسط ہفتم)

الفاظ	تلفّظ	معانی
لاحاصل	لَاحَاصِل	فضول، بے کار
لازوال	لَازَوَال	ہمیشہ رہنے والا
لاف زنی	لَاف زَنِی	خودستائی، شیخی، بڑائی، فضول باتیں کرنا
لاینحل	لَا یَنحَل	جو ابھی تک حل نہیں ہوئے
لچر	لَچر	بے معنی، بے ربط، لغو
لرزاں	لَرزَاں	خوف زدہ، ڈرنے والا، لرزنے والا، ہلنے والا
لطافت	لَطَافَت	عمدگی، خوبی
لطیف	لَطِیف	صاف شفاف، نازک، باریک
لعل	لَعل	قیمتی پتھر
لغزش	لَغزِش	پھسلن، غلطی، گمراہی
لکڑی پر لٹکایا جائے	لَکڑِی پر لَٹکَایَا جَائے	صلیب دینا
لہو ولعب	لَھو و لَعب	کھیل تماشا، کھیل کود
لیاقت	لِیَاقَت	قابلیت
لیرا	لِیرَا	ترکی اور اٹلی وغیرہ کا نقرئی سکہ
المؤلف	اَلمُؤلِّف	لکھنے والا
مؤید	مُؤَیَّد	جس کی تائید کی جائے
مابہ الامتیاز	مَابِہ الاِمتِیَاز	وہ چیز جس سے فرق وامتیاز ہوسکے
ماثورہ	مَاثُورَہ	وہ جو حدیث سے معلوم ہو، نقل کیا ہوا
مادرزاد	مَادَر زَاد	پیدائشی
مادہ سیالہ	مَادَہ سَیَالَہ	بہہ جانے والا مادہ
مالکانہ	مَالِکَانَہ	مالک کے طور پر، مالک کی طرح، مالک کی مانند، ملکیت والا جیسے: مالکانہ اختیار (اختیارات) حقوق وغیرہ
مامورمن اللہ	مَامُور مِنَ اللّٰہ	اللہ کی طرف سے مقرر کیا گیا
ماندہ	مَاندَہ	تھکا ہوا، بچا ہوا
مانس	مَانس	آدمی، انسان، یہ لفظ بھلا مانس بھی استعمال ہوتا ہے
مانع فیض	مَانِع فَیض	فیض کو روکنے والا
مباحثات	مُبَاحثَات	مباحثہ کی جمع۔ بحث، کسی موضوع پر دو آدمیوں یا گروہوں کا بحث کرنا
مبادلہ	مُبَادَلَہ	معاوضہ، ادل بدل، باہمی تبادلہ، مال کے بدلے مال
مبالغہ	مُبَالَغَہ	کسی بات میں حد سے بڑھ جانا، کوئی بات بڑھا چڑھا کر بیان کرنا
مباہلہ	مُبَاھَلَہ	ایک دوسرے کے حق میں بددعا کرنا
مبرا	مُبَرَّا	پاک، بے عیب، بری
مبشروحی	مُبَشِّر وَحی	ایسی وحی جس میں خوشخبریاں ہوں
مبعوث	مَبعُوث	بھیجا گیا، اٹھایا گیا
متابعت	مُتَابَعَت	پیروی، تقلید، اطاعت
متبحر	مُتَبَحِّر	بہت بڑا عالم فاضل
متبرک	مُتَبَرَّک	برکت والا، بابرکت
متبنّٰی	مُتَبَنّٰی	منہ بولا بیٹا
متحقق	مُتَحَقِّق	حقیقی، سچائی پر مبنی
متدیّن	مُتَدَیِّن	دین والا، دین دار
مترشح	مُتَرَشِّح	ظاہر، عیاں
متروک	مَترُوک	چھوڑا ہوا، ترک کیا ہوا
متشابہ	مُتَشَابَہ	مشابہ ہونے والا، مانند، یکساں، مشکوک
متصلہ	مُتَّصِلَہ	حدیث کی اصطلاح، ایسی حدیث جس کی سند میں تسلسل ہو یعنی درمیان سے کوئی راوی رہ نہ گیا ہو
متصور ہونا	مُتَصَوَّر ہونا	خیال ہونا
متضرعانہ	مُتَضَرِّعَانَہ	تضرع والا، عاجزانہ
متعصب	مُتَعَصِّب	تعصب رکھنے والا
متعفن عضو	مُتَعَفِّن عُضو	ایسا حصہ جو گلا سڑا ہو
متعلقہ	مُتَعَلِّقَہ	جس سے تعلق ہو، تعلق رکھنے والا
متعلقین	مُتَعَلِّقِین	تعلق رکھنے والے
متعہ	مُتعَہ	میعادی نکاح جسے شیعہ جائز سمجھتے ہیں
متعین	مُتَعَیَّن	معین، مقرر
متغیر	مُتَغَیِّر	تبدیل ہونا
متفرق	مُتَفَرِّق	جدا جدا، الگ الگ، پراگندہ، منتشر
متفق	مُتَّفِق	اتفاق کرنا، یکجا
متقدمین	مُتَقَدِّمِین	پہلے زمانے کے لوگ، وہ لوگ جو پہلے گزر چکے ہیں، پہلے دور کے، دورِاول سے تعلق، آگے بڑھنے والے، اگلا، پہلے زمانے کے
متمثّل	مُتَمَثِّل	مانند
متمم	مُتَمِّم	مکمل کرنے والا، تمام کرنے والا
متنازعہ فیہ امر	مُتنَازَعَہ فِیہ اَمر	وہ معاملہ جس کے بارہ میں جھگڑا ہے
متناقض	مُتَنَاقِض	متضاد، برعکس، الٹا
متنبہ	مُتَنَبَّہ	بتایا گیا، آگاہ کیا گیا، تنبیہ کیا گیا، خبردار کیا گیا، ہوشیار، چوکس
متواترات	مُتَوَاتِرَات	لگاتار، ایک کے بعد ایک
متوفی	مُتَوَفّٰی	مرا ہوا، وفات یافتہ
مجازات	مَجَازَات	مجاز کی جمع۔ وہ جس کی اصلیت نہ ہو، حقیقت کے برخلاف، وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے علاوہ اور معنوں میں استعمال ہو
مجازی دیوتا	مَجَازِی دِیوتَا	فرضی خدا، غیر حقیقی معبود
مجد	مَجد	بزرگی، بلندی، بڑائی، عظمت
مجدّد	مُجَدِّد	تجدید کرنے والا
مجذوم	مَجذُوم	کوڑھی
مجرد	مُجَرَّد	غیر شادی شدہ، اکیلا، تنہا
مجمل	مُجمَل	خلاصہ، اختصار
مجموعہ	مَجمُوعَہ	جمع کیا ہوا، ذخیرہ، جوڑ، خزانہ، مخزن، کلیات
مجوسیوں	مَجُوسِیُوں	مجوسی کی جمع، ستارہ پرست
مچھ	مَچھ	بڑی مچھلی۔ وشنو کا پانچواں اوتار۔ پہلے یہ چھوٹی مچھلی تھی پھر اس قدر بڑی ہوگئی کہ سمندر میں پھیل کر اس کشتی کو ڈوبنے سے بچایا جس میں چاروں وید تھے
محاسب	مُحَاسِب	حساب کرنے والا
محبت ذاتیہ الٰہیہ	مَحَبَّتِ ذَاتِیَہ اِلٰھِیَہ	اللہ تعالیٰ کی ذات سے محبت
محدث	مُحَدِّث	حدیث کا علم جاننے والا
محدثین	مُحَدِّثِین	محدث کی جمع۔ ماہرین علم حدیث۔ علم حدیث کے جاننے والے ماہر لوگ (مُحَدِّث: دال کی زیر کے ساتھ ہو تو علم حدیث کے جاننے والا، اور اگر مُحَدَّث: دال کی زبر کے ساتھ ہو تو وہ جس سے خدا باتیں کرتا ہے، جس پر الہام نازل ہوتا ہو

محدد	مُحَدِّد	محدود کرنے والا، حد بندی کرنے والا
محضرنامہ	مَحْضَر نَامَه	متفقّہ عرض داشت، نوشتہ، عرض حال
محقق	مُحَقِّق	تحقیق کرنے والا، تلاش کرنے والا، حکیم، فلسفی
محققانہ	مُحَقِّقَانَه	تحقیق کرنے والے کی طرح
محک	مِحَك	کسوٹی
محل	مَحَل	جگہ، موقعہ
محمول	مَحمُول	چسپاں کرنا
محیط	مُحِيط	مشتمل
مخاطبات الٰہیہ	مُخَاطَبَاتِ اِلٰهِيَه	اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے والی بات چیت یا الہامات
مخدوم	مَخدُوم	جس کی خدمت کی جائے، خدمت کے لائق، عزت دینے کے لئے بھی یہ لفظ کسی کے نام کے ساتھ لگایا جاتا ہے
مخطی	مُخْطِي	وہ جو غلطی سے خطا کرے
مخمس	مُخَمَّس	پانچ مصروں والی نظم، پانچ جز والی چیز
مدّ وجزر	مَدُّ و جَزَر	سمندر کے پانی کا اُتار چڑھاؤ، جوار بھاٹا، (مجازاً) زمانے کا اتار چڑھاؤ
مدارنجات	مَدَارِ نِجَات	نجات کا انحصار، جس سے نجات ملے
مدافعت	مُدَافَعَت	ایک دوسرے کو دفع کرنا، تردید، روک، دفاع کرنا
مداومت	مَدَاوِمَت	دوام، ہمیشگی
مدبّر بالارادہ	مُدَبِّر بِالاِرَادَه	اپنی مرضی کا مالک، اپنی مرضی سے کام کرنے والا
مدعیان کاذب	مُدَّعِيَانِ كَاذِب	جھوٹے دعویٰ کرنے والے (عموماً یہ لفظ جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)
مدّمَر	مُدَمَّر	ہلاک شدہ
مذموم	مَذمُوم	قابل مذمت، جس کی مذمت کی جائے
مذہب اسلم	مَذهَبِ اَسلَم	سب سے کامل مذہب، سب سے زیادہ درست اور صحیح مذہب
مربع	مُرَبَّع	جس کی لمبائی چوڑائی برابر ہو، چہار گنا چوڑا، چاروں طرف سے ایک جتنا لمبا چوڑا
مرتد	مُرتَد	اسلام سے پھرا ہوا، منحرف
مرتشی	مُرتَشِي	رشوت لینے والا
مرتفع	مُرتَفَع	بلند
مرتکب	مُرتَكِب	ارتکاب کرنے والا، قصوروار
مرثیہ	مَرثِيَه	وہ نظم یا اشعار جن میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور ان مصیبتوں کا ذکر ہو جو اس پر وارد ہوئی ہوں
مردانگی	مَردَانِگِي	جوانمردی، ہمت وحوصلہ والا ہونا
مردگی	مُردَگِي	بے جان کی سی حالت
مردم شماری	مَردُم شُمَارِي	لوگوں کی تعداد کا اندازہ لگانے کے لئے ان کی گنتی کرنا
مردود	مَردُود	دھتکارا ہوا
مردہ بدست زندہ	مُردَه بَدَست زِندَه	ایک مُردہ زندہ کے ہاتھ میں۔ جس طرح مردہ کو زندہ جس طرح چاہے کرے اسی طرح ہو جاتا ہے
مرفوعہ	مَرفُوعَه	مرفوع حدیث، حدیث کی اصطلاح میں ایسی حدیث جس کی سند حضور ﷺ تک پہنچتی ہے
مرقومہ	مَرقُومَه	رقم کی ہوئی، لکھی ہوئی
مرکز	مَركَز	صدر مقام، دائرے کا درمیانی نقطہ، بیچوں بیچ
مرہم عیسیٰ	مَرهَمِ عِيسٰى	حضرت عیسیٰؑ کے صلیبی زخموں کے لئے جو دوائی تیار کی گئی اس کا نام
مریمیّت	مَريَمِيَّت	حضرت مریمؑ کی صفات کا حامل ہونا
مزاحم	مُزَاحِم	روکنے والا مانع، حائل، مزاحمت کرنے والا
مزامیر	مَزَامِير	سارنگیاں، بانسریاں، ساز، مُرلی، باجے
مزوّر	مُزَوَّر	جھوٹا، فریبی، بدمعاش، بدچلن
مس شیطان	مَسِّ شَيطَان	شیطان کا چھونا

مستثنیٰ	مُستَثنیٰ	استثناء کیا گیا، علیحدہ کیا گیا، ممتاز
مستثنیات	مُستَثنِيَات	وہ چیزیں جنہیں استثنا حاصل ہو
مستحق	مُستَحِق	حقدار، لائق
مستعدہ	مُستَعِدَّه	تیار، چاک وچوبند، تیار، چوکس
مستغرق	مُستَغرِق	مشغول، ڈوبا ہوا، غرق
مستغیث	مُستَغِيث	فریاد کرنے والا، مدد طلب کرنے والا
مستفاد	مُستَفَاد	جس سے فائدہ حاصل کیا جائے
مستفاض	مُستَفَاض	جس سے فیض حاصل کیا جائے
مستلزم	مُستَلزِم	لازمی، اپنے اوپر لازم کر لینے والا کام
مستنبط	مُستَنبَط	اخذ کی گئی، جس سے کوئی بات نکالی جائے، استنباط کی گئی
مستوجب	مُستَوجِب	واجب، لائق، سزاوار، قابل
مستولی	مُستَولِي	غالب آنا، پھیل جانا
مسخری	مَسخَرِي	مذاق، ہنسی، ٹھٹھا
مسلط	مُسَلَّط	غالب، نافذ کرنا، سر پر تھوپنا
مسلک	مَسلَك	مذہب، راستہ، عقیدہ
مسلّم	مُسَلَّم	تسلیم شدہ، مانا ہوا، مقبول، صحیح سلامت، مستند
مسلمہ	مُسَلَّمَه	مانی ہوئی باتیں، تسلیم شدہ باتیں
مسلوب السلطنت	مَسلُوبُ السَّلطَنَت	جس سے سلطنت چھین لی گئی ہو
مسیح الاسلام	مَسِيحُ الاِسلَام	اسلام کا مسیح
مسیح موعود	مَسِيح مَوعُود	وہ مسیحؑ جس کا وعدہ کیا گیا تھا
مشابہ	مُشَابِه	ملتا جلتا
مشابہت	مُشَابَهَت	مطابقت، موافقت، تشبیہہ
مشاہدہ	مُشَاهَدَه	دیکھنا، نظارہ کرنا
مشاہیر	مَشَاهِير	(مشہور کی جمع) نامور اور مشہور آدمی، بزرگ آدمی، معروف
مشتبہ	مُشتَبَه	مشکوک، جس میں شُبہ ہو
مشتبہ الحال	مُشتَبَهُ الحَال	مشکوک الحال، جس کی حالت میں شبہ ہو
مشترک	مُشتَرِك	ایک جیسی
مشتعل	مُشتَعِل	شعلہ زن، بھڑکنا، غصے میں بھرا ہوا، سخت غضب ناک
مشرف	مُشَرَّف	شرف دیا گیا، نوازا گیا
مشرکانہ	مُشرِكَانَه	شرک والی، خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے والی باتیں وغیرہ
مشرکہ	مُشرِكَه	(مشرک کی تانیث) شرک کرنے والی عورت
مشکل سربستہ	مُشكِل سَربَستَه	ایسی مشکل جو کھلی نہ ہو یعنی ابھی حل نہ ہوئی ہو
مشکل کشائی	مُشكِل كُشَائِي	مشکل کو کھولنا یعنی مشکل کو حل کرنا، مشکل اور مصیبت دور کرنا
مشکوٰۃ	مِشكوٰة	چراغ، حدیث کی ایک کتاب
مشنری	مِشنَرِي	مبلغ، تبلیغ کرنے والا
مشہود	مَشهُود	جس کو مشاہدہ کیا جا سکے یا دیکھا جا سکے، جس کی گواہی دی گئی ہو
مصارف	مَصَارِف	(مصرف کی جمع) اخراجات
مصداق	مِصدَاق	کسی شے پر اطلاق پانا
مصدق	مُصَدِّق	تصدیق کرنیوالا
مصرع	مِصرَع	آدھا شعر
مصفا	مُصَفًّا	صاف شفاف کیا گیا
مصلحت	مَصلِحَت	حکمت
مصنفہ	مُصَنَّفَه	لکھا ہوا یا لکھی ہوئی، ن کی زیر سے لکھنے والی مصنِفہ اور ن کی زبر سے لکھی ہوئی مصنَفہ
مصنوعات	مَصنُوعَات	(مصنوع کی جمع) مخلوقات، بنائی ہوئی اشیاء
مصنوعی	مَصنُوعِي	بناوٹی، نقلی

مصیبت زدوں	مُصِیبَت زَدوں	مصیبت میں مبتلا لوگ
مضائقہ	مُضَائِقَه	نقصان،خرابی،حرج
مضر	مُضِر	نقصان دہ
مضطر	مُضطَر	جو تکلیف میں مبتلا ہو، بے بس، بے چین
مضغہ	مُضغَه	لوتھڑا
مضل	مُضِلّ	بہکانے والا، گمراہ کرنے والا
مطاع	مُطَاع	جس کی اطاعت کی جائے، سردار، بزرگ
مطبع	مَطبَع	چھاپہ خانہ، کتاب رسالے یا اخبار چھاپنے کی جگہ، پریس
مطلع	مُطَّلَع	آگاہ، اطلاع، بیان
مطیع	مُطِیع	فرمانبردار، اطاعت کرنے والا
مظلوم	مَظلُوم	جس پر ظلم ہوا ہو، دکھی، ستایا ہوا
مظہر	مَظهَر	ظاہر کیا گیا، بیان کیا گیا
مظہراتم	مَظهَرِ اَتَم	کامل مظہر
مع	مَعَ	ساتھ
معاً	مَعًا	اسی وقت، فورًا
معاذاللہ	مَعَاذَاللّٰه	خدا کی پناہ، اللہ محفوظ رکھے
معارض	مُعَارِض	مخالف
معارضت	مُعَارَضَت	دشمنی، جھگڑا
معارف	مَعَارِف	(معرفت کی جمع) اشیاء کی واقفیت، پہچان
معاشرت	مُعَاشَرَت	میل جول، تعلق
معاملہ کرے گا	مُعَامَلَه کرے گا	پیش آئے گا
معبود	مَعبُود	عبادت کے لائق، عبادت کے قابل، جس کی عبادت کی جائے
معترض	مُعتَرِض	اعتراض کرنے والا
معتقد	مُعتَقِد	قائل، اعتقاد رکھنے والا
معجزات	مُعجَزَات	(معجزہ کی جمع) خارق عادت امر
معدوم	مَعدُوم	مٹایا گیا، فنا کیا گیا، غیر موجود
معذور	مَعذُور	مجبور، ناچار، بے بس
معراج	مِعرَاج	نبی کریم ﷺ کا وہ روحانی کشف جس میں آپ نے آسمانوں کی سیر کی اور مختلف انبیاء سے مختلف آسمانوں پر ملاقات کی
معرفت	مَعرِفَت	شناخت، پہچان
معزز	مُعَزَّز	عزت دار، بزرگ، بڑا شریف
معصوم	مَعصُوم	بے گناہ، بے قصور، پاک دامن
معصیت	مَعصِیَت	نافرمانی
معضلات	مُعضَلَات	ایسی احادیث جن کی اسناد سے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں
معطر	مُعَطَّر	خوشبودار
معطل	مُعَطَّل	بیکار، برطرف، ہٹا دینا
معقول	مَعقُول	مناسب، عقل میں لایا گیا، قرین عقل، درست
معلّم	مُعَلِّم	پڑھانے والا، تعلیم دینے والا، سکھانے والا، استاد، مدرس
معمار	مِعمَار	عمارت بنانے والا
معمولہ متواترہ	مَعمُولَه مُتَوَاتِرَه	ایسا کام جو قاعدہ اور دستور کے مطابق جاری ہو
معنوی	مَعنَوِی	معنی کے لحاظ سے
معنوی اعراض	مَعنَوِی اِعرَاض	کوئی شخص خدا تعالیٰ کے کلام سے منکر تو نہ ہو لیکن رسم ورواج اور نفسانی عادات کے نیچے ایسا دب جائے کہ اللہ کے کلام کی کوئی پرواہ نہ کرے
میعادِ معینہ	مِیعَادِ مُعَیَّنَه	مقررہ وقت
معیار	مِعیَار	کسوٹی، پیمانہ
مغزخوری	مَغز خورِی	کسی چیز پر غور وفکر کرنا

مغضوب علیہم	مَغضُوبِ عَلَیهِم	جن پر غضب نازل ہوا ہو۔ اس سے مراد یہودی ہیں
مغلوب	مَغلُوب	جس پر غلبہ پایا جائے
مغوی	مُغوِی	گمراہ کرنے والا، اغواء کرنے والا
مغیّر ومبدّل	مُغَیِّر و مُبَدِّل	حالت تبدیل کرنے والا
مفاسد	مَفَاسِد	فساد کرنے والے، فساد کی جمع مفاسد ہے، خرابیاں، برائیاں
مفتری	مُفتَرِی	افترا کرنے والا، جھوٹ بولنے والا
مفتریات	مُفتَرِیَات	جھوٹ، بہتان، الزام
مفتریوں	مُفتَرِیوں	بہتان لگانے والے، الزام دھرنے والے، جھوٹی حدیثیں بنانے والے
مفردات	مُفرَدَات	(مفرد کی جمع) تنہا، اکیلا، واحد
مفسدِ نماز	مُفسِدِ نَمَاز	نماز کو خراب کرنے والا
مفصل	مُفَصَّل	تفصیل، صاف، واضح، کھول کر بیان کیا گیا
مفقود شدہ	مَفقُود شُدَه	ناپید، کھویا، غائب
مفلس	مُفلِس	نادار، غریب
مقتدر	مُقتَدِر	قدرت رکھنے والا
مقتضا ہونا	مُقتَضَاهونا	تقاضا کرنیوالا ہونا، خواہشمند ہونا
مقدر	مُقَدَّر	پہلے سے لکھا گیا، اندازہ کیا گیا
مقدس	مُقَدَّس	پاک کیا گیا، معصوم، بے گناہ، نیک بزرگ (آدمی)
مقدم	مُقَدَّم	آگے کیا ہوا، اگلا، سابقہ، قدیم، گذشتہ
مقدمہ	مُقَدَّمَه	لڑائی جھگڑے سے متعلق نالش یا استغاثہ
مقسوم	مَقسُوم	تقسیم کیا گیا
مقصود	مَقصُود	مقصد، ارداہ، قصد، مطلب، مدعا
مقولہ مشہورہ	مَقُولَه مَشهُور	بات، معروف کہاوت، معروف ضرب المثل
مکاشفات	مُکَاشفَات	(مُکَاشفَہ کی جمع) امور غیبی کا انکشاف، راز انکشاف کرنا
مکالمہ	مُکَالَمَه	گفتگو، زبانی سوال وجواب
مکتسب	مُکتَسِب	کسب کرنے والا، کوشش سے حاصل کرنے والا، نفع اٹھانے والا
مکتی پانے والا	مُکتِی پانے والا	نجات پانے والا
مکتی خانہ	مُکتِی خَانَه	نجات یا رہائی کی جگہ
مکتی فوج	مُکتِی فَوج	عیسائیوں کی ایک جماعت جس کا کام لوگوں میں مذہبی بیداری پیدا کرنا اور عیسائیت کی ترغیب دینا
مکتی یابوں	مُکتِی یَابوں	نجات یافتہ
مکدر	مُکَدَّر	کدورت آمیز، غبار آلودہ، گندگی والا
مکذب	مُکَذِّب	جھٹلانے والا
مکر	مَکر	دھوکا، فریب
مکرر	مُکَرَّر	دوبارہ
مکروہ	مَکرُوه	ناپسندیدہ
مکین	مَکِین	رہنے والا، بسیرا کرنے والا
ملاح	مَلَّاح	کشتی بان، کشتی چلانے والا
ملال	مَلَال	افسوس، دکھ، غم
ملحد	مُلحِد	بے دین، راہ حق سے ہٹا ہوا
ملحدانہ	مُلحِدَانَه	مشرکانہ
ملحق	مُلحَق	جڑا ہوا، ملا ہوا
ملحوظ	مَلحُوظ	مراد، پیش نظر
ملعون	مَلعُون	لعنت کیا گیا، مردود، خدا سے دور
ملقب	مُلَقَّب	لقب دیا گیا
ملکہ	مَلکَه	لیاقت واستعداد، تجربہ
ملہمین	مُلهَمِین	الہام پانے والے

شذرات

یہ ہے شریعت

جاوید چودھری اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

والدہ نے سات دن دودھ پلایا، آٹھویں دن دشمن اسلام ابولہب کی کنیز ثوبیہ کو یہ اعزاز حاصل ہوا، ثوبیہ نے دودھ بھی پلایا اور دیکھ بھال بھی کی، یہ چند دن کی دیکھ بھال تھی، یہ چند دن کا دودھ تھا لیکن ہمارے رسولؐ نے اس احسان کو پوری زندگی یاد رکھا، مکہ کا دور تھا تو ثوبیہ کو میری ماں میری ماں کہہ کر پکارتے تھے، ان سے حسن سلوک بھی فرماتے تھے، ان کی مالی معاونت بھی کرتے تھے، مدنی دور آیا تو مدینہ سے ابولہب کی کنیز ثوبیہ کے لئے کپڑے اور رقم بھجواتے تھے، **یہ ہے شریعت۔**

حضرت حلیمہ سعدیہ رضاعی ماں تھیں، یہ ملاقات کے لئے آئیں، دیکھا تو اٹھ کھڑے ہوئے اور میری ماں میری ماں پکارتے ہوئے ان کی طرف دوڑ پڑے، وہ قریب آئیں تو اپنے سر سے وہ چادر اتار کر زمین پر بچھادی جسے ہم کائنات کی قیمتی ترین متاع سمجھتے ہیں، اپنی رضاعی ماں کو اس پر بٹھایا غور سے ان کی بات سنی اور ان کی تمام حاجتیں پوری فرمادیں، یہ بھی ذہن میں رہے، حضرت حلیمہ سعدیہ نے اسلام قبول نہیں کیا تھا، وہ اپنے پرانے مذہب پر قائم رہی تھیں، فتح مکہ کے وقت حضرت حلیمہ کی بہن خدمت میں حاضر ہوئی، ماں کے بارے میں پوچھا، بتایا گیا، وہ انتقال فرما چکی ہیں، رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، روتے جاتے تھے اور حضرت حلیمہ کو یاد کرتے جاتے تھے، رضاعی خالہ کو لباس، سواری اور ایک سو درہم عنایت کئے، رضاعی بہن شیما غزوہ حنین کے قیدیوں میں شریک تھی، پتہ چلا تو انہیں بلایا، اپنی چادر بچھا کر بٹھایا، اپنے ہاں قیام کی دعوت دی، حضرت شیما نے اپنے قبیلے میں واپس جانے کی خواہش ظاہر کی، رضاعی بہن کو غلام، لونڈی اور بکریاں دے کر رخصت کر دیا یہ بعد ازاں اسلام لے آئیں **یہ ہے شریعت۔**

جنگ بدر کے قیدیوں میں پڑھے لکھے کفار بھی شامل تھے، ان کافروں کو مسلمانوں کو پڑھانے، لکھانے اور سکھانے کے عوض رہا کیا گیا، حضرت زید بن ثابتؓ کو عبرانی سیکھنے کا حکم دیا۔ آپؓ نے عبرانی زبان سیکھی اور یہ اس زبان میں یہودیوں سے خط و کتابت کرتے رہے، کافروں کا ایک شاعر تھا، سہیل بن عمرو۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے خلاف اشتعال انگیز تقریریں بھی کرتا تھا اور توہین آمیز شعر بھی کہتا تھا، یہ جنگ بدر میں گرفتار ہوا، سہیل بن عمرو کو بارگاہ رسالت میں پیش کیا گیا۔ حضرت عمرؓ نے تجویز دی، میں اس کے دو نچلے دانت نکال دیتا ہوں۔ یہ اس کے بعد شعر نہیں پڑھ سکے گا۔ تڑپ کر فرمایا میں اگر اس کے اعضاء بگاڑوں گا تو اللہ میرے اعضا بگاڑ دے گا سہیل بن عمرو نے نرمی کا دریا بہتے دیکھا تو عرض کیا مجھے فدیہ کے بغیر رہا کر دیا جائے گا۔ اس سے پوچھا گیا کیوں؟ سہیل بن عمرو نے جواب دیا ''میری پانچ بیٹیاں ہیں، میرے علاوہ ان کا کوئی سہارا نہیں'' رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن عمرو کو اسی وقت رہا کر دیا یہاں آپ یہ بھی ذہن میں رکھئے، سہیل بن عمرو شاعر بھی تھا اور گستاخ رسول بھی لیکن رحمۃ للعالمین کی غیرت نے گوارہ نہ کیا، یہ پانچ بچیوں کے کفیل کو قید میں رکھیں یا پھر اس کے دو دانت توڑ دیں، **یہ ہے شریعت۔**

غزوہ خندق کا واقعہ ملاحظہ کیجئے، عمرو بن عبدود مشرک بھی تھا، ظالم بھی تھا اور کفار کی طرف سے مدینہ پر حملہ آور بھی۔ جنگ کے دوران عمرو بن عبدود مارا گیا، اس کی لاش تڑپ کر خندق میں گر گئی، کفار اس کی لاش نکالنا چاہتے تھے لیکن انہیں خطرہ تھا، مسلمان ان پر تیر برسا دیں گے، کفار نے اپنا سفیر بھجوایا، سفیر نے لاش نکالنے کے عوض دس ہزار دینار دینے کی پیشکش کی، رحمۃ للعالمینؐ نے فرمایا میں مردہ فروش نہیں ہوں، ہم لاشوں کا سودا نہیں کرتے۔ یہ ہمارے لئے جائز نہیں کفار کو عمرو بن عبدود کی لاش اٹھانے کی اجازت دے دی۔

خیبر کا قلعہ فتح ہوا تو یہودیوں کی عبادت گاہوں میں تورات کے نسخے پڑے تھے، تورات کے سارے نسخے اکٹھے کروائے اور نہایت ادب کے ساتھ یہ نسخے یہودیوں کو پہنچا دیئے۔

اور خیبر سے واپسی پر فجر کی نماز کے لئے جگانے کی ذمہ داری حضرت بلالؓ کو سونپی گئی، حضرت بلالؓ کی آنکھ لگ گئی، سورج نکل آیا تو قافلے کی آنکھ کھلی، رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا ''بلال آپ نے یہ کیا کیا'' حضرت بلالؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جس ذات نے آپؐ کو سلایا اس نے مجھے بھی سلا دیا، تبسم فرمایا اور حکم دیا تم اذان دو اذان دی گئی آپؐ نے نماز ادا کروائی اور پھر فرمایا تم جب نماز بھول جاؤ تو پھر جس وقت یاد آئے اسی وقت پڑھ لو۔ **یہ ہے شریعت۔**

حضرت حذیفہ بن یمانؓ سفر کر رہے تھے، کفار جنگ بدر کے لئے مکہ سے نکلے، کفار نے راستے میں حضرت حذیفہؓ کو گرفتار کر لیا، آپ سے پوچھا گیا آپ کہاں جا رہے ہیں۔ حضرت حذیفہؓ نے عرض کیا مدینہ کفار نے ان سے کہا آپ اگر وعدہ کرو، آپ جنگ میں شریک نہیں ہو گے تو ہم آپ کو چھوڑ دیتے ہیں حضرت حذیفہؓ نے وعدہ کر لیا، یہ اس کے بعد سیدھے مسلمانوں کے لشکر میں پہنچ گئے، مسلمانوں کو اس وقت مجاہدین کی ضرورت بھی تھی، جانوروں کی بھی اور ہتھیاروں کی بھی لیکن جب حضرت حذیفہؓ کے وعدے کے بارے میں علم ہوا تو مدینہ بھجوا دیا گیا اور فرمایا ہم کافروں سے معاہدے پورے کرتے ہیں اور ان کے مقابلے میں صرف اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہیں۔

نجران کے عیسائیوں کا چودہ رکنی وفد مدینہ منورہ آیا رسول اللہ ﷺ نے عیسائی پادریوں کو نہ صرف ان کے روایتی لباس میں قبول فرمایا بلکہ انہیں مسجد نبویؐ میں بھی ٹھہرایا اور انہیں ان کے عقیدے کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت بھی تھی، یہ عیسائی وفد جتنا عرصہ مدینہ میں رہا، یہ مسجد نبویؐ میں مقیم رہا اور مشرق کی طرف منہ کر کے عبادت کرتا رہا۔

ایک مسلمان نے کسی اہل کتاب کو قتل کر دیا، آپؐ نے مسلمان کے خلاف فیصلہ دیا اور یہ مسلمان قتل کے جرم میں قتل کر دیا گیا۔

حضرت سعد بن عبادہؓ نے فتح مکہ کے وقت مدنی ریاست کا جھنڈا اٹھا رکھا تھا یہ مکہ میں داخل ہوتے وقت جذباتی ہو گئے اور انہوں نے حضرت ابوسفیانؓ سے فرمایا آج لڑائی کا دن ہے آج کفار سے جی بھر کر انتقام لیا جائے گا رحمۃ للعالمین نے سنا تو ناراض ہو گئے ان کے ہاتھ سے جھنڈا لیا، ان کے بیٹے قیسؓ کے سپرد کیا اور فرمایا نہیں آج لڑائی نہیں رحمت اور معاف کرنے کا دن ہے۔

مدینہ میں تھے تو مکہ میں قحط پڑ گیا مدینہ سے رقم جمع کی خوراک اور کپڑے اکٹھے کئے اور یہ سامان مکہ بھجوا دیا اور ساتھ ہی اپنے اتحادی قبائل کو ہدایت کی مکہ کے لوگوں پر برا وقت ہے، آپ لوگ ان سے تجارت ختم نہ کریں۔ مدینہ کے یہودی اکثر مسلمانوں سے یہ بحث چھیڑ دیتے تھے نبی اکرم ﷺ فضیلت میں بلند ہیں یا حضرت موسیٰ یہ معاملہ جب بھی دربار رسالت میں پیش ہوتا، رسول اللہ ﷺ مسلمانوں سے فرماتے آپ لوگ اس بحث سے پرہیز کیا کریں۔

ثمامہ بن اثال نے رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کا اعلان کر رکھا تھا، یہ گرفتار ہو گیا اسلام قبول کرنے کی دعوت دی اس نے انکار کر دیا۔ یہ تین دن قید میں رہا، اسے تین دن دعوت دی جاتی رہی، یہ مذہب بدلنے پر تیار نہ ہوا تو اسے چھوڑ دیا گیا، اس نے راستے میں غسل کیا، نیا لباس پہنا، واپس آیا اور دست مبارک پر بیعت کر لی، ابو العاص بن ربیع رحمۃ للعالمین کے داماد تھے، رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ ان کے عقد میں تھیں، یہ کافر تھے، یہ تجارتی قافلے کے ساتھ شام سے واپس مکہ جا رہے تھے، مسلمانوں نے قافلے کا مال چھین لیا، یہ فرار ہو کر مدینہ آ گئے اور حضرت زینبؓ کے گھر پناہ لے لی، صاحبزادی مشورے کے لئے بارگاہ رسالت میں پیش ہو گئیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوالعاص کی رہائش کا اچھا بندوبست کرو مگر وہ تمہارے قریب نہ آئے، کیونکہ تم اس کے لئے حلال نہیں ہو'' حضرت زینبؓ نے عرض کیا ابوالعاص اپنا مال واپس لینے آیا ہے مال چھیننے والوں کو بلایا اور فرمایا گیا یہ مال غنیمت ہے اور تم اس کے حقدار ہو لیکن اگر تم مہربانی کر کے ابوالعاص کا مال واپس کر دو تو اللہ تعالیٰ تمہیں اجر دے گا صحابہؓ نے مال فوراً واپس کر دیا۔ آپ ملاحظہ کیجئے، حضرت زینبؓ قبول اسلام کی وجہ سے مشرک خاوند کے لئے حلال نہیں تھیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے داماد کو صاحبزادی کے گھر سے نہیں نکالا۔ **یہ ہے شریعت۔**

حضرت عائشہؓ نے ایک دن رسول اللہ ﷺ سے پوچھا زندگی کا مشکل ترین دن کون سا تھا۔ فرمایا وہ دن جب میں طائف گیا اور عبد یالیل نے شہر کے بچے جمع کر کے مجھ پر پتھر برسائے میں اس دن کی سختی نہیں بھول سکتا۔ عبد یالیل طائف کا سردار تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ پر اتنا ظلم کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بھی جلال میں آ گئی، حضرت جبرائیل امین تشریف لائے اور عرض کیا، اگر اجازت دیں تو ہم اس پورے شہر کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس دیں، یہ سیرت کا اس نوعیت کا واحد واقعہ تھا کہ جبرائیل امین نے گستاخی رسول پر کسی بستی کو تباہ کرنے کی پیشکش کی ہو اور عبد یالیل اس ظلم کی وجہ تھا، عبد یالیل ایک بار طائف کے لوگوں کا وفد لے کر مدینہ منورہ آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مسجد نبویؐ میں اس کا خیمہ لگایا اور عبد یالیل جتنے دن مدینہ میں رہا رسول اللہ ﷺ ہر روز نماز عشاء کے بعد اس کے پاس جاتے اس کا حال احوال پوچھتے اس کے ساتھ گفتگو کرتے اور اس کی دل جوئی کرتے۔

عبداللہ بن ابی منافق اعظم تھا یہ فوت ہوا تو اس کی تدفین کے لئے اپنا کرتہ مبارک بھی دیا اس کی نماز جنازہ بھی پڑھائی اور یہ بھی فرمایا میری ستر دعاؤں سے اگر اس کی مغفرت ہو سکتی تو میں ستر مرتبہ سے زیادہ بار اس کے لئے دعا کرتا **یہ ہے شریعت۔**

مدینہ کی حدود میں آپ کی حیات میں نو مسجدیں تعمیر ہوئیں، آپؐ نے فرمایا تم اگر کہیں مسجد دیکھو یا اذان کی آواز سنو تو وہاں کسی شخص کو قتل نہ کرو **یہ ہے شریعت۔**

ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جواب دیا غصہ نہ کرو وہ بار بار پوچھتا رہا آپ ہر بار جواب دیتے۔ غصہ نہ کرو وہ بار بار پوچھتا رہا آپؐ ہر بار جواب دیتے غصہ نہ کرو **یہ ہے شریعت۔**

اور اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا پیغمبرؐ اللہ کی بڑی رحمت ہیں، آپ لوگوں کے لئے بڑے نرم مزاج واقع ہوئے ہیں، آپ تُندخو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب آپ کے گرد و پیش سے چھٹ جاتے اور یہ **ہے شریعت** لیکن ہم لوگ نہ جانے کون سی شریعت تلاش کر رہے ہیں، ہم کس شریعت کا مطالبہ کر رہے ہیں، کیا کوئی صاحب علم میری راہنمائی کر سکتا ہے؟

(روزنامہ ایکسپریس 9 فروری 2014ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❀ مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم وقف جدید داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کے ایک ناصر مکرم عصمت اللہ باجوہ صاحب ولد مکرم محمد شفیع صاحب نے 54 سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور 8 ماہ میں خاکسار سے مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 9 مارچ 2014ء کو ان کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم ملک مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے ان سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے اور قرآن کریم کی تعلیم پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❀ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے خاوند محترم رانا بشارت احمد خان صاحب سابق کارکن نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ ابن مکرم چوہدری برکت علی خان صاحب مرحوم سابق وکیل المال اول تحریک جدید مورخہ 31 مارچ 2014ء کو بعمر 80 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ یکم اپریل 2014ء کو صبح دس بجے صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ ملنسار، منکسر المزاج، پنجوقتہ نمازی، تہجد گزار، غریب پرور اور دل کھول کر قربانی کرنے والے تھے۔ آپ نے اپنی یادگار تین بیٹے مکرم مسعود احمد خان صاحب جرمنی، مکرم محبوب احمد خان صاحب جرمنی، مکرم مقبول احمد خان صاحب لندن، چار بیٹیاں مکرمہ منصورہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی غلام عباس صاحب رحمٰن کالونی، مکرمہ ثمینہ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم رانا رشید احمد خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ، مکرمہ نائلہ جبین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا برکات احمد خان صاحب لندن اور مکرمہ سمیرا قمر صاحبہ اہلیہ مکرم قمر احمد خان صاحب امریکہ چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم رانا سعید احمد خان صاحب آف لندن ایڈیٹر الشفاء ہومیو پیتھک رسالہ سہ ماہی کے چچا تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی خوبیاں ان کی اولاد میں پیدا فرماوے۔ آمین

جلسہ یوم مسیح موعود

❀ مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 203 ر۔ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23 مارچ 2014ء کو 203 ر۔ب مانانوالا ضلع فیصل آباد میں بعد نماز مغرب جلسہ یوم مسیح موعود کا انعقاد کیا گیا جس میں تلاوت و نظم کے بعد سیرت حضرت مسیح موعود اور بیعت کے اغراض ومقاصد اور ہماری ذمہ داریوں کے عناوین کے تحت تقاریر ہوئیں۔ آخر میں مکرم عبدالرؤف ملتانی صاحب معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ حاضری 32 رہی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

اجلاس بابت قیام نماز

❀ مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم وقف جدید داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 2 مارچ 2014ء کو بعد از نماز مغرب و عشاء داتا زید کا کو اجلاس عام منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم عبدالحمید چیمہ صاحب نے قیام نماز کی اہمیت کے موضوع پر اور خاکسار نے حفاظت نماز کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر سیکرٹری اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ اس اجلاس کی مجموعی حاضری 71 رہی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❀ مکرم کمانڈر مرزا محمد یوسف اختر صاحب صدر حلقہ بحریہ ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم میاں معراج دین صاحب مرحوم دارالنصر وسطی ربوہ حال کراچی مورخہ 30 مارچ 2014ء کو فیصل آباد میں بقضائے الٰہی انتقال کرگئیں۔ مرحومہ موصیہ، دعا گو، متوکل، احمدیت اور خلافت سے وابستگی رکھتی تھیں۔ ان کی میت 31 مارچ 2014ء کو ربوہ لائی گئی۔ نماز جنازہ بعد نماز عصر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ سوگواران میں دو بیٹیاں، ایک بیٹا خاکسار متعدد نواسے، نواسیاں، پڑنواسیاں پوتے اور پوتیاں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور ورثاء کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

جلسہ یوم مسیح موعود

❀ مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم وقف جدید داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23 مارچ 2014ء کو جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کو جلسہ یوم مسیح موعود زیر صدارت مکرم طاہر احمد باجوہ صاحب صدر جماعت داتا زید کا منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مکرم احسان احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی حضرت مسیح موعود اور پہلی بیعت کے موضوع پر اور خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض اور اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر صدر صاحب نے دعا کروائی۔ اس جلسہ کی مجموعی حاضری 75 رہی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ طاہرہ صاحبہ ترکہ مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب)

❀ مکرمہ طاہرہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 5 بلاک نمبر ق محلہ دارالصدر برقبہ 4 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ طاہرہ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مرزا سلمان احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ امۃ المومن حناء صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ بینا مبارکہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

❀ مکرمہ ناصرہ عزیز صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز احمد صاحب حلقہ گلشن پارک مغل پورہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری امی محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب مرحوم دارالفضل غربی ربوہ 12 مارچ 2014ء کو وفات پاگئیں۔ وہ دین کی خدمت گزار تھیں مرحومہ موصیہ تھیں۔ خلافت سے لگاؤ تھا۔ مورخہ 13 مارچ کو بیت المبارک ربوہ میں نماز ظہر کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عبدالسمیع خان صاحب نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور 5 نواسیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں صبر کی توفیق دے۔ آمین

نکاح

❀ مکرم سید امتیاز احمد شاہ صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ سیدہ قرۃ العین صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم سید حبیب احمد صاحب فن لینڈ ولد مکرم سید عبدالشکور صاحب امریکہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار یورو حق مہر پر 16 مارچ 2014ء کو بیت المبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے کیا۔ دلہا حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے برادر اصغر حضرت سید محمد اسماعیل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ دلہن مکرم سید لطیف شاہ صاحب بھملہ ضلع گجرات کی پوتی، حضرت سید باقر حسین شاہ صاحب بھملہ ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرم سید لال شاہ صاحب سابق امیر جماعت ضلع شیخوپورہ کے برادر اصغر سید سردار احمد شاہ صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسلوں کو بھی احمدیت پر قائم رکھے اور اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❀ مکرمہ شہناز نذیر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر منیر احمد نذیر صاحب تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ ناصرہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد بشیر صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع جھنگ مورخہ 22 مارچ 2014ء کو بقضائے الٰہی 79 سال کی عمر میں امریکہ میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ محترم شیخ عبدالقادر صاحب محقق کی سب سے چھوٹی ہمشیرہ اور مکرم مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا کی خالہ تھیں۔ آپ نے کم وبیش 18 سال تک بحیثیت صدر لجنہ اماء اللہ جھنگ صدر خدمت کرنے کی توفیق پائی۔ آپ کی شخصیت میں ہر چھوٹے بڑے سے محبت، وقار اور نفاست کے وصف نمایاں تھے۔ مرحومہ دعا گو، صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ قرآن کریم سے عشق اور نظام خلافت سے پیار کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کے بچوں میں ایک بیٹے مکرم مقصود احمد بشیر صاحب برطانیہ، پانچ بیٹیاں مکرمہ مریم رفیق صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا رفیق احمد صاحب ملائشیا، خاکسارہ، مکرمہ بشریٰ جمیل صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسلام جمیل صاحب امریکہ، مکرمہ روبینہ امتیاز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب برطانیہ اور مکرمہ صبیحہ مظفر صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد ملک صاحب امریکہ شامل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور سب لواحقین کو حوصلہ اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

پیدل چلنا فالج سے بچاؤ میں معاون

لندن میں ہونے والی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ایسے معمر حضرات جو اپنے روزمرہ معمول میں کئی گھنٹے پیدل چلتے ہیں ان میں فالج کے امکانات بہت کم ہوسکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ فالج ایک خطرناک مرض ہے لہٰذا اس بات کی ضرورت ہے کہ ایسے طریقے ڈھونڈے جائیں جن سے فالج کو دور رکھا جائے۔ تحقیق میں یہ انکشاف سامنے آیا کہ ایسے لوگ جو روزانہ 3 گھنٹے یا اس سے زیادہ پیدل چلتے ہیں ان میں فالج میں مبتلا ہونے کا رسک ان لوگوں کی نسبت دو تہائی کم تھا جو بہت کم پیدل چلتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 25 نومبر 2013ء)

چہرے کے تاثرات سے اندرونی صورتحال کا اندازہ

امریکی سائنسدانوں نے کہا ہے کہ انسانی چہرے کے مختلف تاثرات سے اس کی اندرونی صورتحال یعنی خوشی، غمی یا تجسس کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے امریکہ کی اوہائیو یونیورسٹی میں محققین نے کمپیوٹر کا نیا سافٹ وئیر استعمال کرتے ہوئے انسانی چہرے کے مختلف تاثرات کا جائزہ لیا۔ جس کے نتیجہ میں ریسرچز نے کہا ہے کہ انسانی چہرے کے 21 تاثرات ایسے ہیں جن سے اس کی اندرونی صورتحال تک پہنچا جاسکتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 3 اپریل 2014ء)

ٹی بی دنیا کے لئے خطرناک مرض

ترقی یافتہ دنیا میں تپ دق یا ٹیوبرکلوسس (ٹی بی) کو ماضی کی ایک بیماری سمجھا جاتا ہے، جواب صرف کم ترقی یافتہ ممالک میں ہی موجود ہے۔ تاہم ایک تازہ تحقیق کے مطابق یورپ میں اب بھی ہر سال اس بیماری کی روک تھام پر 500 ملین یورو سے زائد کے اخراجات آرہے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ 5.3 بلین یورو کے نقصانات الگ ہیں، جو اس بیماری کے باعث پیداواری حوالے سے ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ دواؤں کے لئے مزاحمت رکھنے والے پھیپھڑوں کے بڑھتے ہوئے امراض ہیں۔ طبی معیشت دانوں کی طرف سے کی جانے والی تازہ سٹڈی جرمنی میں کی گئی ہے۔ اس سٹڈی کے مطابق ٹی بی کے باعث جو اقتصادی بوجھ پڑ سکتا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ ہے، جو اس بیماری کے خلاف موثر دواؤں اور ویکسین کی تیاری پر آ سکتا ہے۔ اس لئے ان ماہرین نے مشورہ دیا ہے کہ دواؤں سے وابستہ انڈسٹری کو فوری طور پر اس طرف توجہ دینا چاہئے۔ ٹی بی کا علاج ایک طویل پراسیس ہے۔ مریض کو مسلسل اور بلاتعطل چھ ماہ تک مختلف اینٹی بائیوٹکس ادویات استعمال کرنا پڑتی ہیں۔ یہ بیماری دنیا کے لئے ایک بڑا خطرہ بن کر سامنے آئی ہے۔ اسی باعث اکثر لوگ یہ طویل علاج مکمل کرنے میں ناکام رہتے ہیں اور اسے درمیان میں ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اینٹی بائیوٹکس کے ضرورت سے زیادہ یا غلط استعمال کے باعث ٹی بی کی ایسی اقسام سامنے آئی ہیں، جو مختلف ادویات کے خلاف مزاحمت رکھتی ہیں۔

(روزنامہ جنگ 17 ستمبر 2013ء)

موبائل فون کا زیادہ استعمال فالج کا سبب

آجکل موبائل فون کا استعمال بڑھتا ہی جا رہا ہے، ماہرین کہتے ہیں کہ موبائل فون کے بہت زیادہ استعمال سے دل کا دورہ پڑنے اور فالج کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ امریکا میں کی گئی تحقیق کے مطابق موبائل فون میں ایک دھات ٹنگسٹن کا استعمال کیا جاتا ہے جس سے اگر موبائل فون کا استعمال بہت زیادہ کیا جائے تو فالج میں مبتلا ہونے کے امکانات دوگنے ہوجاتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 13 نومبر 2013ء)

دردِ شقیقہ سے بچنے کے لئے ڈیوائس

بیلجیئم کے سائنسدانوں نے کئی برسوں کی تحقیق کے نتیجے میں سیفلی مائیگرین نامی ایک ڈیوائس بنائی ہے جو دراصل سر پر پہنا جانے والا پٹی نما ایک بینڈ ہے جس میں الیکٹروڈز لگے ہوتے ہیں۔ اس بینڈ کا مقصد درد شقیقہ کی شدت میں اضافے سے قبل ہی اسے ختم کرنا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً ہر ساتواں بالغ فرد کسی نہ کسی حد تک اس مرض کا شکار ہے۔ اس بیماری میں مبتلا ہونے والی خواتین کی تعداد مردوں کے مقابلے میں تین گنا تک زائد ہے۔ یہ بینڈ ماتھے پر پہنا جاتا ہے اور یہ ماتھے کے پیچھے ان دماغی اعصاب کو بجلی کی لہریں بھیجتا ہے جو مائیگرین کا سبب بنتے ہیں۔ اگرچہ یہ ڈیوائس سر کے شدید درد کا علاج تو نہیں ہے تاہم اسے تیار کرنے والی کمپنی کا دعویٰ ہے کہ یہ کبھی کبھار ہونے والے اپی سوڈک مائیگرین کو بہت زیادہ شدید یا کرونک مائیگرین بننے سے روکنے میں معاون ثابت ہوگی۔ یہ ڈیوائس بیٹری کی مدد سے چلتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 3 اپریل 2014ء)

مچھلی کے شکار کا انوکھا انداز

انڈونیشیا میں اب زیر سمندر گہرائی میں جا کر شکار کیا جانے لگا ہے۔ ماہی گیر کشتی میں بیٹھ کر مچھلیاں پکڑنے کے بجائے سمندر کی گہرائی میں خود تیراکی کر کے جاتے ہیں اور تیز دھار والے اوزار کی مدد سے من پسند مچھلی کا شکار کر کے پانی کی سطح پر واپس آجاتے ہیں۔ اس طریقہ شکار میں شکاری نہ تو کسی قسم کے بارودی ہتھیار کا استعمال کرتا ہے اور نہ ہی زیر آب سانس لینے کے لئے آکسیجن ٹینک کا، نہ انتظار نہ انتظام، بس ایک غوطہ اور شکار آپ کے ہاتھ میں۔

(روزنامہ دنیا 20 مارچ 2014ء)

درخواست دعا

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر اور ماموں جان مکرم علی محمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گزشتہ کئی دن سے علیل ہیں۔ کمزوری بہت ہے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ موصوف اس وقت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے سی سی یو میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت و تندرستی والی لمبی زندگی دے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 9 اپریل

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:35

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9 اپریل 2014ء

4:00 am	سوال و جواب
6:20 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات 7 نومبر 2013ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ہالینڈ 20 مئی 2012ء
2:00 pm	سوال و جواب 16 فروری 1997ء
6:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
11:20 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ

باٹا سیل
UP to 70%
سیل سوموار سے شروع
باٹا شوروم حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طیب احمد
First Flight (Regd.) COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ربوہ میں
حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
قائم شدہ 1952ء
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Mian Hanif Ahmad Kamran
Rabwah 0092 47 6212515
15 London Road, Morden SM4 5HT
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

CASA BELLA
Home Furnishers

Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36630952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flooring

اکسیر اوجاع
جوڑوں کی درد کی مفید دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434,6211434

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
F R S RABWAH
فیوچر ریس سکول ربوہ
- یورپین طرز تعلیم، بیگ اٹھانے کی زحمت ختم
- کوئی ہوم ورک نہیں، نرسری تا ششم بوائز کے لئے
- اور نرسری تا ہشتم گرلز داخلے جاری ہیں۔
- کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6211346 موبائل 0332-7057097